



صلح لیخن

یحراق، ایران کے مابین لڑی جانے والی جنگ دنیا کی طویل ترین جنگوں میں سے ہے، یہ جنگ ۵۳ ہیاؤں سے جاری ہے، جس کا مقصد ایک فرقہ کے نزدیک ہول دینا ہے جبکہ دوسرا جلد تصفیہ پر ہونخے کا کوشش ہے، اب تک اسیں ہزاروں افراد لقہر اجل بن چکے ہیں اور مالی تقصیان تو بے حد و حساب ہے، جنگ میں جو موجودہ یہی آئی ہے اسیں صرف ایک اندازہ کے مقابلے ایران کے بیس ہزار اور عراق کے دس ہزار افراد لقہر اجل بن چکے ہیں اور دونوں ملکوں نے تباہی اور بر بادی پھیلانے کے لئے دونوں ملکوں کے اہم شہروں، تجارتی مرکزوں، اہم اقتصادی مرکزوں پر حملوں میں کسر اٹھا ہیں

رسی ہے، اس جنگ کو بند کرانے کے لئے اقوام متحده، تنظیم اسلامی کا نفرنس، نادائرہ تنظیم کے
حاکم اور کچھ اہم شخصیتوں اور سربراہوں نے بھی اور ذاتی کوششیں کیں، ایران، عراق کے
سربراہوں سے ملاقاتیں کیں۔ مذاکرات کئے، مگر اب تک ان کوششوں کا حاصل فیاض مال اور
ضیاءع وقت کے کچھ نہ نکلا ایران آغاز ہی سے اصرار کرتا رہا ہے کہ عراق کے صدر کو مزدول کر کے جنگ
مجرم کی حیثیت سے ان پر مقدمہ چلایا جائے اور اقتدار اعلیٰ اس کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔۔۔۔۔
جو نہ صرف مشکل اور دشوار ہے بلکہ محال اور محیر العقول مطالبہ ہے اور وہ یہ مطالبے اس سربراہ
کے متعلق کردہ ہے جس کی گرفت عوام پر مضبوط ہے اور نازک حالات میں معاذ جنگ پر فوجوں کے

ساختہ لڑاتا ہے۔ ایران اس جنگ کو طول دے کر عراق کی نفری اور مالی کمزوری سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ عراق اندر ورن طور پر ان دونوں مشکلات سے تاثر ہو اور اپنی بھی دانتشار پیدا ہو جائے کہ قیادت میں تبدیلی آجائے، مگر اس کا اثر اب تک نہ اندر ورن ملک میں ہے اور نہ بیرون ملک میں، ایران نے عراق کی معاشری ناک بندی کر رکھی ہے، عراقی تسلیم شط العرب سے باہر نہیں جانے پا رہا ہے، کیونکہ خلیج عربی کا علاقہ ایران کی زد میں ہے، جسکی وجہ سے عراق پر ناقابل برداشت بوجھ پڑ رہا ہے، اور ذرا سچ آمدی مدد ہو کر رہ گئے ہیں مگر اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ عراق کو قب دجوار اور پاس پڑوس کے عرب ممالک اور کسی

نگران اعلیٰ

مولانا ابوالعرفان ندوہ

مجلسِ دار

شمس الحق ندوی

مُحَمَّدُ الْأَزْهَارِنِدُوْي

خط دکتایب کا پتہ ۱

زمان

سالان
ششان

۲۵

بیرون ملک

جڑی ڈاک، بلہ ڈاک ۱۰

فضانی ڈال

ایشیانی مالک
ذوق را که

بُورپ دامریک

نوب

جیک، ڈرافٹ ناظم ندوہ العلما رک
کے نام سے بنائیں اور دفتر تحریر جاری
کے پتہ یہ روانہ فرمائیں۔



اس دائرہ میں اگر سرخ نشان ہے تو
طلب ہے کہ اس شارہ پر آپ کا چندہ ختم
ہے لہذا اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دین واد
قادم، ندوۃ العلما کا ترجمان، آپ
حمدست میں بھیجا رہتے تو سالانہ چندہ
نہیں، و پئے ارسال فرمائیے یہ آپ کے
امدادی ہے۔ چندہ یا خط بھیجیے وہ
یا نبہ حریداری لکھنا نہ بھولیں۔

گی جان ہے انسان کو لکھری کی جو خ
لگتی ہے یا قدم میں ٹھوکر لگتی ہے
کسی گناہ ہی کے سبب سے ہوئی۔
اور اللہ تعالیٰ جو خطایں معاف کرتے
ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہیں، اُ
روایت کو ابن کثیر نے بھی تقلیل کیا

حصہ دلآلیم ہمارے گناہوں کا نتیجہ ہوتی ہے
شمس الحق ندوی

یہ خدا تعالیٰ قانون ہے، اس کے قانون میں رو بدل نہیں ہوتا، اس کی سرگرمی ہوتا ہے وہ بندوں پر عذاب اسی وقت صحبتا ہے جب بندے گناہ کرتے ہیں اور عذاب کو ختم اس وقت کرنے کے لئے جیسا بندے اس کی طرف متوج ہوتے ہیں اور توبہ دستغفار کرتے ہیں اعمال کے اچھے بارے ہونے پر اللہ تعالیٰ کا جو معامل افراد کے ساتھ ہوتا ہے یا انکے دبی معامل قوموں اور قبیلوں کے ساتھ بھی ہوتا ہے لہذا جو قوم عزت و سرطاندی قیادت درہنائی کی راہ اپنائی ہے اور اس کے وسائل اختیار کرنی ہے اور راہ نجات پر گامزن ہونی ہے، سلامتی و خیر کے راستہ پر چلتی ہے اور خدائی احکامات وہدایت سے روشنی حاصل کرنی ہے وہ باعزت و سرخود ہونی ہے، غیبی نفرت اس کا دامن تھا میں نہ ہے، اب وہ کوئی امن و امان اور خوش حالی کی نظر سے مالا مال ہونی ہے، اللہ تعالیٰ اس کی قوت و طاقت اور مجد و شرف کو شرعاً ہی جاتا ہے۔

یہ ایک محکمی ہوئی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اس کی خلوق میں سے کسی سے کوئی نبی تعطی نہیں، اس کی بے عیب ذات پیدا کرنے اور اپنے احکامات نافذ کرنے میں یکتا و خود ختار ہے وہ جو پکھ کرے اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا کہ کیوں کیا؟ اور خلوق سے باز پرس ہو گی خراۓ بزرگ و برتر نے انسانوں کے پاس اپنے رسول یعنی جمیل بن حمدوں نے اعمال خبر پر اچھے صد کی خوشخبری دی اور اعمال بد کے انجام سے ڈر لیا، رسول سب کے سب اللہ کا راستہ دکھاتے ہیں اور احکامات خداوندی کو بندوں کے پہنچاتے ہیں سب خداوند قدوس نے پکھ انل ضابلے بنار کے ہیں اور پکھ کے ہوئے روشن دستور متعین فرماد یعنی جو کسی کے لئے بد لئے اور منغير نہیں ہوتے خواہ پکھ بھی ہو جائے۔

وہ تمام خلوق سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھ تاچھ فرمائی گی باز پرس سے کوئی مستثنی نہیں ہو گا حتیٰ کہ اس کے مقرب فرشتے اور نیک الہوار

بِنْدَسَ بِجَيْ بَازْ پُرسَ سَے بَچَ نَسْكِينَ گَے
اللَّهُ تَعَالَى کَا ارشادِ ہے
فَأَنَّ الدِّينَ ارْسَلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَا لَنَّ الْمَرْسِلِينَ لَنْ يَنْقُضُنَّ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَافِلِينَ
اعراف - ۲۰

تو جن لوگوں کی طرف ہیغیر بھیجے
گئے ہم ان سے بھی پرسش کریجئے
اور ہیغیر دن سے بھی پوچھیں گے
چھڑا پئے علم سے ان کے حالات
بیان کریں گے ہم کہیں غائب
آن نہیں ہے

اللہ تعالیٰ کا یہ اعلیٰ فیصلہ ہے کہ جو اللہ کے
راستے پر چلے گا اور اس کے دین کا پیرد
ر ہے گا وہ کامیاب ہو گا نجات پائے گا
اس کو سیادت و پیشوائی حاصل ہو گی
چا ہے وہ زنجی خلام ہی کیوں نہ ہو اور جو
اللہ تعالیٰ کی ہدایت کا تارک ہو گا اور
شیطان کے راستے پر چلے گا اس کا عمل
اکارت ہو گا وہ بلکہ دبر بد ہو گا اور
بھک کر بہت وہ چلا جائے گا چا ہے
کتنا بھی معزز کیوں نہ ہو،

عالمِ اسلام

محفوظ اللہ از ندوی
کشٹ

کے بعد تیار کرنے والا در فرانس، مغربی جوڑی

برطانیہ اور امریکہ اسلوکے باتیں ملائیں

مصر کی بجلی ساز و سامان تیار کرنے والی نیشنل بولن نے گذشتہ پلاسماں میں بہت ترقی کی ہے اور خود کیلئے اور جدید میکٹ لوپی یہ جوہ ہے۔

اس وقت ۲ بجے کو شہر جاتے اسلو

سازی میں ۹ فیکٹری مدد کاری، پائچ کوشل کی ملکت ہے، ۳۰ مصروفی عربی، یہ جویں

سرماں سے تعمیر کی جائی ہے ان بیکالیوں کے

کے نام پر، ایڈپلین فیکٹری انجینئری

بنائے والی صرف فیکٹری، ایکٹ ایک فیکٹری

کے عمل کو جنم خوبی انجام دے سکے، سب سے

پہلے یہ عمل سودا میں روس کے رائٹ سام

میں کیا جس نے امریکہ کو فوجوں کی کوکہ

میں شامل ہوا، اس مضمون میں یہ صراحت کی

گئی ہے کہ مصر نے جب اسلوک اور جدید بکٹ بند قبده

کا لایا، پوری بیرونی رکھوں کی جدید کاری

کو اپنا ناچاہا تو امریکہ اور بورپی ملک کے

کوئی تعاون کیا اور نہ ہی کیوں نہ ملک

اور وسائیں کی اس معاملہ میں کوئی دلچسپی

نہ کھائی اور جن ملک کے تیاری، عرب میکٹ کی بیڑا

کا آغاز ۱۹۸۹ء میں شامل ہے۔

مختلف انواع اسلوکی وجہ سے مصروفی

کی نہ رہ پوری کرنے لگی ہے سب سے پہلے

اسلوک استعمال کر سکے، اور جب فرستہ درت اور

ہمیا امکانات و مسائل کے بین بتوت جوکہ ای

کے عمل کو جنم خوبی انجام دے سکے، سب سے

پہلے یہ عمل سودا میں روس کے رائٹ سام

میں کیا جس نے امریکہ کو فوجوں کی کوکہ

میں شامل ہوا، اس مضمون میں یہ صراحت کی

گئی ہے کہ مصر نے جب اسلوک اور جدید بکٹ بند قبده

کا لایا، پوری بیرونی رکھوں کی جدید کاری

کو اپنا ناچاہا تو امریکہ اور بورپی ملک کے

کوئی تعاون کیا اور نہ ہی کیوں نہ ملک

اور وسائیں کی اس معاملہ میں کوئی دلچسپی

نہ کھائی اور جن ملک کے تیاری، عرب میکٹ کی بیڑا

کا آغاز ۱۹۸۹ء میں شامل ہے۔

اس مضمون میں موجودہ نائب وزیر

ان تمام کو شکوہ کی تیج کھلا لے ۱۹۷۹ء

میں ایک عربی صفت قائم کی جس سے پہلے

گے، در حقیقت مصر کی فوجی صفت کا نقطہ

زیادہ تو تھات واحد میں دوست کی گئی پس

آنراحت، محل اخواج کی بیانی صوریات

کو پوری کرنے کے لئے کچھ سہولتیں دیں،

اور اس بات پر اتفاق ہو گئی تھی کہ مصری

فیکٹریوں پر ادارے اس کی بھی کھبڑی

اور عرب ملک کے معاهدہ کی وجہ سے سخت

دباو کا سامنا کرنا پڑا اور ۱۹۴۷ء میں تلف

کے حملک سے مددی اور ۱۹۵۵ء میں بھی

انور اسادات نے قدس کا دورہ کیا اور

کیہب فیروز کا معاہدہ کی تو بعض شرک

مالکت اپنے سارے نکالیں اور بختنے

اپنے حقیقی اس میں ایجادی اسلامی

گئے تھے، اس میں ۱۹ ملک کے حصے تھے

اور ۲۰۰ کمپنیاں شرک کی ہوئیں۔

اور جاری ۲ بجے ملک ۶۰٪ اور اس سلطنت

عمان اور صومال بھی شرک کر رہے تھے۔

مصروفی پیدا اور در فاعی سازہ

سامان کی جو ناکش تباہہ میں گذشتہ فوری

میں لگی تھی اس میں ۱۱ ایجادی اسلامی

گئے تھے، اس میں ۱۹ ملک کے حصے تھے

اور ۲۰۰ کمپنیاں شرک کی ہوئیں۔

اور جاری ۲ بجے ملک ۶۰٪ اور اس سلطنت

عمان اور صومال بھی شرک کر رہے تھے۔

اس مضمون میں موجودہ نائب وزیر

اعظم اور وزیر دفاع مارشل عبد الجلیل ابو غزال

کے خواص سے یہ دل چس اکٹھافت بھی کیا گیا

ہے کہ ترقی یافتہ ملک اسلوک کی خواصی صوریات

کو پر کرتے ہیں کہ وہ ان کے شرکت اپنے

کرے، بلکہ ان کی سیاسی آزادی اور حضت

تو پس تیار کی گلیں اور اس کی بھی کھبڑی

چیکو سلو ایکس کے معاهدہ کی وجہ سے سخت

دباو کا سامنا کرنا پڑا اور ۱۹۴۷ء میں تلف

شدہ اسلوکی بجدوں سے اسلوک کے حصول

میں بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور ایک

کی اور ملک کے سلامی پر باہندی دلکشی

نے اردن پر اسلوک کی اسلامی پر باہندی دلکشی

کا خاتم کیا، ۱۹۴۷ء میں بعد مصروفتی پر

کے ملک کے اسلامی پر مکمل اعتماد کر دیا

کرنا پڑا اور امریکہ کا تاثرہ اعلان کر دیا

شہری صوریات کی اشیاء تاریخی ریسی

جیسے داشک میشیں، فوج اور صورتیں

تیار کی جاتی رہیں اور اس طور پر فیکٹری

ملک کے معاد میں چاری و ساری رہی۔

مصروفی حکومت کے کوئی شکر کر رہی

ہے کہ عین صرف میزائلیں کو سام میں

حمدہ تھی کہ تیاری کی گئی ہے کیہب فیروز

اصحہ تھے شہر دیوبندی کے تھے کہ

وہ کوئی صورتیں دیں اور اس کے

کوئی صورتیں دیں اور اس کے

کوئی صورتیں دیں اور اس کے

اس مضمون میں موجودہ نائب وزیر

کی قسم کا لایا ہے اور دہم نے ایک عرض دیا

ہے بس ان کو اپنے حضرت کے خلوص، پیار

رس شریک کے سامنے اور پرستہ لہمیں کے لیے

کر اللہ کی رحمت سے سب روزہ ہو رہے ہیں

بس تھوڑی کمزوری کے سامنے اسلامی خزانہ

سے کس طرح پوچھ، ۱۹۵۰ء میں کیا کا اسلام

شرب کا ایک فڑہ بھی حرام ہے، جب بھی

ہبہ نہیں کیا تو اس کے سامنے اسلامی خزانہ

دوسرا بار کی طرف پڑھا کر دیا کریں کہ

کیلئے اسلامی خزانہ کی طرف پڑھا کر دیا کریں کہ

بھروسہ کی طرف پڑھ

